بچوں کی دنیا

پیاری ناصرات آنحضرت ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ کو خلافت جیسی عظیم الشان نعمت سے نوازا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ کو قائم ہوئے 100 سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔

اس عرصہ میں جماعت احمدیہ کو سنگین مخالفت اور ہولناک فتنوں کا سامنا بھی کرنا پڑا۔ مگر خدا تعالیٰ اپنی پیاری جماعت پر ہمیشہ پیار کی نظر کرتے ہوئے اسے خلافت کی نگرانی میں بہت سی ترقیات سے نوازتا چلا جا رہا ہے۔

آج خلافت کی ہی برکت سے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ دشمن کی ہر رکاوٹ کو پھلانگتے ہوئے امن کا پیغام پھیلا رہی ہے۔ ہمیں ہر دم اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ محض اس کے فضل سے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کے بعد آنے والی خلافت کو قبول کرنے کی توفیق ملی۔

ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے اس دور میں تاجِ خلافت سے نوازا ہے۔ خلیفہ وقت کی ذات اقدس سے محبت، الفت اور فدائیت کی لہریں ہر احمدی کے دل میں ٹھاٹھیں مارتے سمندر کی طرح موجزن ہیں۔ ہر احمدی کے دل کے جذبات کا ترجمان یہ دعائیہ شعر ہے۔

میرے آقا کی محبت ہو مری روح کی راحت

اس کی شفقت بھری نظروں کی عطا ہو دولت

خلافت احمدیہ کے تعلق میں ہم پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں؟ یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب ہر احمدی کے دل میں ہمیشہ نقش رہنا چاہیے۔

خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق:

خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے وہ جس کسی کو منصبِ خلافت پر سرفراز کرتا ہے اس کی دعاؤں کی قبولیت کو بڑھا دیتا ہے۔ خطوط، فیکس اور ای میلز کے ذریعہ حضور انور سے براہ راست رابطہ کا پورا نظام موجود ہے۔ اس سے بھرپور استفادہ کرنا اور خلیفہ وقت سے مسلسل رابطہ رکھنا ہماری اہم ذمہ داری ہے۔

خلیفہ وقت کے لئے دعائیں:

پیارے حضور کی احباب جماعت سے محبت و شفقت کے نظارے تو ہم دن رات مشاہدہ کرتے ہیں اگرچہ اس احسان کا بدلہ تو کبھی چکایا نہیں جا سکتا لیکن ہر احمدی کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ ہمیشہ پیارے آقا کے لئے دعا کرتا رہے۔

خلیفہ وقت کے ارشادات کو سننا:

خلیفہ وقت کو اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی ہدایت و راہنمائی نصیب ہوتی ہے علم و عرفان کے چشمے اس کی زبان پر جاری ہوتے ہیں۔ وہ ان باتوں کی طرف جماعت کو متوجہ کرتا ہے جو وقت کی عین ضرورت اور سننے والے کے لئے انتہائی بابرکت اور مفید ہوتی ہیں۔ پس حضور انور کے خطبات جمعہ اور خطابات کو باقاعدگی سے سننا چاہیے۔

ان کے علاوہ ہمیں حضور انور کی طرف سے آنے والی ہر آواز پر لبیک کہنا چاہیے اور یاد رکھیں اگر آپ کو خدا تعالیٰ کی خاطر خلافت سے محبت ہے تو پھر نظام جماعت جو کہ نظام خلافت کا حصہ ہے اس کی بھی پوری اطاعت کریں ہمیشہ خلافت کے استحکام کیلئے دعائیں کرتے رہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔ آمین

صفات الٰہی

al-mu'min اَلْمُومِن

Den som gir sikkerhet امن دینے والا

کیا آپ جانتے ہیں؟

پی سا مینار کی تعمیر میں کتنا عرصہ لگا؟

پی سا مینار ایک چرچ کیتھڈرل آف پیسا کی عمارت کا حصہ ہے۔

جو اٹلی کے شہر پی سا میں واقع ہے۔ اسے مخصوص رومن اسٹائل میں تعمیر کیا گیا ہے اس کی وجہ شہرت اس کا ایک طرف جھکاؤ ہے۔ اس کی آٹھ منزلیں ہیں ۔ حیرت انگیز بات یہ کہ اس کی تعمیر 200 برس میں مکمل ہوئی یعنی دو صدیاں بیت گیئں ۔ جب اس کی تین منزلیں مکمل ہو گئیں تو اچانک معلوم ہوا کہ مینار ایک طرف سے نرم مٹی میں دھنس رہا ہے۔ تو مزید تعمیر روک دی گئی۔ اور اگلے 100 سال تک رکی رہی۔ خیال تھا کہ اتنے عرصہ میں مٹی سخت ہو جائیگی اور جھکاؤ ختم ہو جائے گا۔ یہ مینار اپنی مقررہ جگہ سے 6 میٹر تک جھک چکا ہے۔ یہ ہر سال 25.0 انچ یعنی ایک ملی میٹر کی رفتار سے جھک رہا ہے۔ ماہرین تعمیرات کا کہنا ہے کہ جدید طریقوں سے مینار کو اگلے 300 سالوں تک گرنے سے بچا لیا گیا ہے۔

ایک پروفیسر کلاس میں آیا تو بچوں سے کہا: آج میں آپ کو مینڈک کے بارے میں بتاؤں گا۔ یہ کہہ کر اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا تو اس کے ہاتھ میں ایک کیک کا ٹکڑا آیا یہ دیکھ کر پروفیسر بولا: اگر یہ کیک ہے تو وہ کیا چیز تھی جو میں نے راستہ میں کھائی؟

استاد شاگرد سے: ڈھانچہ کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: ڈھانچہ اس شخص کو کہتے ہیں جو ڈائٹنگ شروع کر دے مگر ختم کرنا بھول جائے ۔

ایک بیوقوف درخت پر الٹا لٹکا ہوا تھا کسی نے پوچھا تو بولا یار سر درد کی گولی کھائی ہے، خطرہ ہے کہ کہیں پیٹ میں نہ چلی جائے۔

ہمارے پیارے حضور

آپ 15 دسمبر 1950 کو ربوہ میں پیدا ہوئے۔

آپ کے والد محترم کا نام حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد اور والدہ محترمہ کا نام صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ ہے۔ 31 جنوری 1977 کو حضور انور کی شادی حضرت سیدہ امتہ السبوح بیگم صاحبہ سے ہوئی 2 فروری کو دعوت ولیمہ ہوئی۔

آپ کو خدا تعالیٰ نے ایک بیٹی مکرمہ امتہ الوارث فاتح صاحبہ اور بیٹے مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب سے نوازا۔

22 اپریل 2003 کو لندن وقت کے مطابق 11.40 بجے رات آپ کے بطور خلیفۃ الخامس ہونے کا اعلان ہوا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کی عمر اور صحت میں برکت ڈالے۔ آمین

پس میری پہلی نصیحت تو یہ ہے کہ تم اُردو کو اپناؤ اور اس کو اتنا رائج کرو کہ یہ تمھاری مادری زبان بن جائے اور تمھارا لہجہ اُردو دانوں کا سا ہو جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ

بڑے لوگوں کی بڑی باتیں

☆ سب سے بڑا علم نیکی ہے اور سب سے بڑی جہالت بدی ہے (سقراط)

☆ آپ سیکھنا چاہیں تو آپ کی ہر غلطی آپ کو سبق دے سکتی ہے (ارسطو)

☆ استاد کی عزت کرو یہ وہ ہستی ہے جو تمہیں اندھیرے سے نکال کر روشنی کی راہ دکھاتی ہے (امام ابوحنیفہ)

☆ تجربے سے ثابت ہوا کہ مشکل کے وقت صرف پختہ ارادہ ہی مدد دیتا ہے (شیکسپیئر)